السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں مسجد میں نماز ادا کرنے کے لئے گیا تو دیکھا کہ وہاں ایک شخص امام ہے جس کے پیچھے نماز پڑھنا مجھے پسند نہیں تو اس صورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے تاکہ میں جماعت کے اجر وثواب کو حاصل کر سکوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آپ مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے کے لئے جائیں اور لوگوں کو نماز پڑھتا ہوئے پائیں تو ان کے ساتھ مل کر نماز ادا کریں خواہ امام ایسا شخص ہو جس کو آپ ناپسند کرتے ہوں کیونکہ نماز باجماعت ادا کرنا واجب ہے اور آپ کو جب اس کا موقع مل گیا ہے تو اب اس میں کوتاہی کرنا جائز نہیں ہے۔

اب رہ گئی یہ بات کہ اس شخص کو آپ کے ناپسند کرنے کا سبب کیا ہے؟ کیا اس کا سبب اس کے دین میں خلل دے ہے یا آپ دونوں کے درمیان کوئی ذاتی دشمنی ہے؟ اگر ذاتی دشمنی ہے تو مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اپنے اور اپنے مسلمان بھائی کے درمیان کینہ وبغض کو ختم کر کے اسے الفت ومحبت سے بدل دے۔ کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ [10] ... سورة الحجرات

''مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔''

اور ناپسندیدگی کا سبب دین میں خرابی ہے۔ تو آپ پر واجب ہے کہ اسے سمجھائیں اور اس کے سامنے اس خرابی کو واضح کریں تاکہ وہ اپنی اصلاح کر کے دین پر صحیح طور پر چلے۔ دین کی خرابی کو دیکھ کر لوگوں کا ایک دوسرے کو چھوڑ دینا اور دلوں میں بغض وعداوت کو چھپانا ان مومنوں کی شان کے خلاف ہے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ [110] ... سورة آل عمران

''(مومنو!) جتنی امتیں (یعنی قومیں) لوگوں میں پیدا ہوئیں تم ان سب سے بہتر ہو کہ نیک کام کرنے کو کہتے ہو اور برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص497

محدث فتویٰ